

180108 - اپنی زیر کفالت یتیموں کے مال کی زکاة سے اپنا قرضہ چکا سکتا ہے؟

سوال

سوال: میں کچھ یتیموں، بیواؤں اور انکے بچوں کی کفالت کر رہا ہوں، ان کے مال کی حفاظت بھی میں ہی کرتا ہوں، میری ماہانہ آمد اچھی ہے، اور میں زکاة کے آٹھ مصارف میں سے نہیں ہوں، تاہم میری آمدنی کا صرف تنخواہ ہی ایک ذریعہ ہے، جس کی وجہ سے میری ماہانہ کچھ ضروریات پوری نہیں ہوتیں، میں نے کچھ لوگوں کے پیسے دینے ہیں، تو کیا میں یتیموں کے مال کی زکاة سے اپنے قرضے ادا کر سکتا ہوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله:

اول:

مال یتیموں کا ہو یا کسی اور کا، اگر نصاب کو پہنچ جائے اور اس پر سال گزر چکا ہو تو اس کی زکاة ادا کرنا لازمی ہے، اس لیے یتیموں کی کفالت کرنے والے کیلئے مستحب ہے کہ ان کے مال کو تجارت میں لگائے یا سرمایہ کاری کرے، کہیں زکاة ہی ان کے مال کو ختم نہ کر دے۔

موطا (863) میں مالک رحمہ اللہ نے ایک بات نقل کی ہے کہ :

"عمر رضی اللہ عنہ کا قول ہے کہ: یتیموں کے مال کو تجارت میں لگاؤ، کہیں انہیں زکاة ہی نہ کہا جائے"

دوم:

ہمارا یہ موقف ہے کہ آپ اپنے قرضہ کو چکانے کیلئے یتیموں کی زکاة سے انہیں بتلائے بغیر نہیں لے سکتے، کیونکہ زکاة ادا کرنے کیلئے آپ یتیموں کی نمائندگی کر رہے ہیں، اس لیے آپ انہیں بتلائے بغیر خود زکاة نہیں رکھ سکتے۔

چنانچہ "کشاف القناع" (3/463) میں ہے کہ:

"اگر زکاة یا نفلی صدقات ادا کرنے والا شخص کسی کو مال غریبوں میں تقسیم کرنے کیلئے اپنا نمائندہ بنائے تو یہ

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

نمائندہ اس زکاۃ یا صدقہ سے اپنے لیے کچھ نہیں لے سکتا، اور نہ نمائندگی کے بدلے میں معاوضہ لے سکتا ہے، چونکہ وہ خود زکاۃ تقسیم کرنے کا نمائندہ ہے اس لیے کسی اور کو یہ مال پہنچانا ضروری ہوگا۔۔۔" مزید کیلئے اسی کتاب کے (3/455) کا بھی مطالعہ کریں۔

نیز " ثمرات التدوین من مسائل ابن عثیمین " میں ہے کہ:

"میں نے اپنے شیخ رحمہ اللہ سے استفسار کیا: اگر کسی شخص کو مقروض لوگوں کے قرض چکانے کیلئے کچھ رقم دی جائے، اور وہ شخص خود بھی مقروض لوگوں میں شامل ہو تو کیا اپنے لیے اس میں سے کچھ رکھ سکتا ہے؟

تو انہوں نے جواب دیا:

"اصل مالک کی اجازت کے بغیر نہیں لے سکتا، کیونکہ کسی کی نمائندگی کرنے والا شخص اپنے موکل کی اجازت کے بغیر ایسا نہیں کر سکتا" انتہی
مسئلہ نمبر: (228)

مزید کیلئے آپ سوال نمبر: (132774) ، (49899) اور (128635) کا مطالعہ کریں۔

نیز زکاۃ کے مصارف جاننے کیلئے سوال نمبر: (46209) کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم.